## سوال

(356) مقتدی کا امام کے ساتھ کھڑا ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نمازی نماز پڑھنے کےلیے آتا ہے تو پیچھے جگہ بالکل نہیں ہے۔ ایک دو رکعت باقی بھی ہیں تو پھر آدمی کیا امام صاحب کے ساتھ جا کر مل سکتا ہے یعنی صف کے آگے سے امام کے دائیں جانب جا کر مل جائے یا کیا کرے؟ اگر مل جائے تو کہاں سے گزرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیچھے عدمِ گنجائش کی صورت میں بعد میں آنے والا جیسے بھی آسانی سے ممکن ہو، آگے گزر کر امام کی دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔ جماعت کی صورت میں امام کا سُترہ ہی مقتدی کا سُترہ تصور ہوتا ہے۔ تبویب بخاری یوں ہے: 'بَابُ سُتَرَةِ الاِمَامِ سُتَرَةُ مَن خلفه'

''فتح الباری'' میں ہے:

'فَاَمَّا المَاْمُومَ فَلَا یَضُرُّهُ مَن مَرَّ بَینَ یَدَیهِ لِحَدِیثِ ابنِ عَبَّاسٍ ہٰذَا' (۱/۵۷۲)

یعنی مقتدی کے آگے سے کسی کا گزرنا اس کے لیے نقصان دہ نہیں، دلیل اس کی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ہے۔'' جس کے الفاظ یہ ہیں:

'فَمَرَرتُ بَینَ یَدَی بَعضِ الصَّفِّ' صحیح البخاری، بَابُ سُتْرَةُ الاِمَامِ سُتْرَةُ مَن خَلْفَهُ، رقم: ۴۹۳

یعنی ''بحالت جماعت میرا گزر بعض صف کے آگے سے ہوا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی**

محدث فتویٰ